سُوۡرَۃُ الزُّخۡرُفِ

تعارف:

سُوۡرَۃُ الزُّخۡرُفِ مکّی سورت ہے۔اس میں نواسی (89) آیات ہیں۔

زُخرُف عربی زبان میں سونے کو کہتے ہیں۔اس سورت کی آیت چونتیس (34) اور پینتیس (35) میں سونے کا ذکر اس پس منظر میں کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں یہ دنیا اتنی بے حیثیت اور حقیر ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو سارے کافروں کو سونے ہی سونے سے نہال کر دے۔ اسی لیے اس سورت کا نام سُوۡرَۃُ الزُّخۡرُفِ رکھا گیا ہے۔

سُوۡرَۃُ الزُّخۡرُفِ مکّی زندگی کے آخری دور میں نازل ہوئی۔ یہ وہ زمانہ تھا جب حضرت محمد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے خلاف قریش کی سازشیں اپنے عروج کو پہنچ چکی تھیں۔

سُوۡرَۃُ الزُّخۡرُفِ کا مرکزی موضوع "شرک کی مذمّت اور توحید کی اہمیّت کا بیان" ہے۔

مضامین:

سُوۡرَۃُ الزُّخۡرُفِ میں توحید اور شرک کا تفصیلی تذکرہ ہے۔ تین جلیل القدر انبیاء کرام علیہم السّلام یعنی حضرت ابراہیم علیہ السّلام، حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی دعوت کا ذکر ہے۔ وہ سب ایک اللہ کی عبادت کرنے والے اور شرک سے منع کرنے والے تھے۔ اس کے علاوہ آخرت کے حالات بیان کیے گئے ہیں۔ اس سورت کے آخر میں پرہیزگاروں کے اچھے اور مشرکین کے بُرے انجام کا بیان ہے۔

جاہلیت کے زمانے میں ایک انتہائی وحشیانہ رسم یہ تھی کہ لوگ عورت کو منحوس سمجھتے تھے اور بعض قبیلے ایسے تھے کہ اگر ان میں سے کسی کے ہاں بچّی پیدا ہو جاتی تو وہ شرم کے مارے اس بچّی کو زندہ دفن کر دیتا تھا۔

سُوۡرَۃُ الزُّخۡرُفِ میں اس بُرے عمل کی مذمّت بیان کی گئی ہے۔

عِلمی و عَملی نِکات:

1. دنیا میں سفر کرتے ہوئے ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ہم آخرت کی طرف بھی سفر کر رہے ہیں۔ (سُوۡرَۃُ الزُّخۡرُفِ:13،14)
2. اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غافل رہنے والوں پر شیطان مسلّط کر دیا جاتا ہے۔ (سُوۡرَۃُ الزُّخۡرُفِ:36)
3. لوگوں کے درمیان اصل رشتہ ایمان اور تقویٰ کی بنیاد پر ہے، باقی سب رشتے قیامت کے دن کھوکھلے ثابت ہوں گے۔ (سُوۡرَۃُ الزُّخۡرُفِ:67)
4. قیامت کا علم صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ (سُوۡرَۃُ الزُّخۡرُفِ:85)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

رُكُوعَاتُهَا ٧	(۴۳) سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ (۶۳)	اٰيَاتُهَا ۸۹

سورۃ الزخرف مکی ہے (آیات:۸۹ / رکوع:۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

حٰمٓ ﴿١﴾ وَ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٣﴾ ملع

حٰمٓ۔ واضح کتاب کی قسم۔ بے شک ہم نے اس کو عربی قرآن بنایا ہے تاکہ تم سمجھو۔

وَ اِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿٤﴾ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا

اور بے شک یہ (قرآنِ مجید) ہمارے پاس اصل کتاب (لوحِ محفوظ) میں بہت بلند بڑی حکمت والا ہے۔ کیا ہم تم سے اس نصیحت کو اس بنا پر روک دیں

اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿٥﴾ وَ كَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦﴾ وَ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ

کہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔ اور ہم نے پہلے لوگوں میں بھی کتنے ہی نبی بھیجے تھے۔ اور ان کے پاس جو نبی بھی آتا تھا

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٧﴾ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّ مَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨﴾

وہ اس کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔ پھر ہم نے ہلاک کر دیا ان سے کہیں زیادہ طاقت ور لوگوں کو اور ان پہلے لوگوں کی مثال گزر چکی ہے۔

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٩﴾

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمینوں کو کس نے پیدا فرمایا؟ تو یقیناً وہ ضرور کہیں گے کہ انھیں بہت غالب علم والے (اللہ) نے پیدا فرمایا۔

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠﴾

جس نے تمھارے لیے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمھارے لیے راستے بنائے تاکہ تم راہ پا سکو۔

وَ الَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا

اور جس نے ایک (مقرر) اندازہ کے ساتھ آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر ہم نے اس سے مُردہ شہر کو زندہ کیا

كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١١﴾ وَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَ الْاَنْعَامِ

اسی طرح تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ اور جس نے ہر طرح کے جوڑے پیدا فرمائے اور تمھارے لیے کشتیاں اور چوپائے بنائے

مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿١٢﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ

جن پر تم سواری کرتے ہو۔ تاکہ تم ان کی پیٹھوں پر جم کر بیٹھو پھر اپنے ربّ کی نعمت کو یاد کرو جب ان پر ٹھیک طرح سے بیٹھ جاؤ

وَ تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿١٣﴾ وَ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا

اور تم کہو وہ (اللہ) پاک ہے جس نے اس (سواری) کو ہمارے تابع کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو قابو میں لا سکتے۔ اور یقیناً ہم اپنے ربّ کی طرف

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَ جَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ ع ۱۵

پلٹ کر جانے والے ہیں۔ اور (مشرکوں نے) اُس (اللہ) کے بندوں میں سے بعض کو اُس کا جز (اولاد) بنا دیا بے شک انسان بڑا واضح ناشکرا ہے۔

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّ اَصْفٰكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾

کیا اس (اللہ) نے اپنی مخلوق میں سے (خود اپنے لیے تو) بیٹیاں بنالی ہیں اور تمھیں مخصوص کر دیا ہے بیٹوں کے ساتھ؟

وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا

حالاں کہ ان میں سے کسی کو اس (بیٹی) کی خوش خبری دی جاتی ہے جسے انھوں نے رحمٰن کے ساتھ منسوب کر رکھا ہے تو اس کا منھ سیاہ ہو جاتا ہے

وَّ هُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَ مَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَ هُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾

اور وہ غم (اور غصے) سے بھر جاتا ہے۔ کیا وہ (لڑکی) جو زیور میں پرورش پائے اور بحث کے وقت واضح بات بھی نہ کر سکے (اللہ کی اولاد ہو سکتی ہے)؟

وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ

اور انھوں نے فرشتوں کو (اللہ کی) بیٹیاں قرار دیا جو رحمٰن کے بندے ہیں کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت موجود تھے اب ان کی گواہی لکھ لی جائے گی

وَ يُسْئَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ قَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ

اور ان سے پوچھا جائے گا۔ اور وہ کہتے ہیں اگر رحمٰن چاہتا تو ہم ان (بتوں) کو نہ پوجتے اُنھیں اس کا کچھ علم نہیں

اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ؕ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾

وہ صرف جھوٹا اندازہ لگاتے ہیں۔ کیا ہم نے اس سے پہلے اُنھیں کوئی کتاب دے رکھی ہے کہ جسے وہ مضبوطی سے تھامے ہوئے ہیں۔

بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾

(نہیں) بلکہ وہ کہتے ہیں بے شک ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر پایا ہے اور بے شک ہم انھی کے نقشِ قدم پر چل رہے ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ

اور اسی طرح ہم نے آپ سے پہلے جب بھی بھیجا کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا (نبی) تو وہاں کے خوش حال لوگوں نے کہا

اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾ قٰلَ

کہ بے شک ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور بے شک ہم انھی کے نقشِ قدم پر چل رہے ہیں۔ (اس پر ان کے نبی علیہ السلام نے) فرمایا

اَوَ لَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ

کیا اگر میں تمھارے پاس لاؤں اس سے بڑھ کر ہدایت کا راستہ جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا تھا (تب بھی انھی کی پیروی کرو گے؟)

قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ

وہ کہنے لگے بے شک جو کچھ تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں۔ پھر ہم نے (نبی کے) ان (گستاخوں) سے بدلہ لیا تو دیکھیے

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

ع ۸ النصف

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖٓ

جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا؟ اور جب ابراہیم (علیہ السّلام) نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا

اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٦﴾ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿٢٧﴾

بے شک تم جن کی عبادت کرتے ہو میں ان سے بے زار ہوں۔ سوائے اس ذات کے جس نے مجھے پیدا فرمایا تو عنقریب وہی میری (مزید) رہ نمائی فرمائے گا۔

وَ جَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾

اور (ابراہیم علیہ السّلام نے) اس (کلمۂ توحید) کو اپنی اولاد میں باقی رہنے والا کلمہ بنا دیا تاکہ وہ (اللّٰہ کی طرف) رجوع کریں۔

بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ

(ان کے شرک پر اُنھیں مٹایا نہیں) بلکہ میں نے اُنھیں اور ان کے باپ دادوں کو فائدہ پہنچایا یہاں تک کہ ان کے پاس آ گیا حق (قرآن)

وَ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٩﴾ وَ لَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّ اِنَّا

اور واضح بیان فرمانے والا رسول۔ اور جب ان کے پاس حق (قرآن) آیا تو (مشرکین) کہنے لگے یہ جادو ہے اور بے شک

بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَ قَالُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿٣١﴾

ہم اس کے انکار کرنے والے ہیں۔ اور وہ کہنے لگے یہ قرآن کیوں نہیں نازل ہوا (مکّہ اور طائف کی) دو بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر؟

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

کیا یہ لوگ آپ کے ربّ کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں؟ ہم نے ان کے درمیان دُنیاوی زندگی میں ان کی معیشت کو تقسیم فرمایا

وَ رَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَ رَحْمَتُ رَبِّكَ

اور ہم نے ایک کے دوسرے پر درجے بلند فرمائے تاکہ وہ ایک دوسرے سے کام لے سکیں اور آپ کے ربّ کی رحمت اس (دولت) سے

خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَ لَوْ لَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا

کہیں بہتر ہے جسے وہ جمع کرتے ہیں۔ اور اگر یہ (خیال) نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت (کافر) ہو جائیں گے تو جنھوں نے

لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّ مَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَ لِبُيُوْتِهِمْ

رحمٰن کا انکار کیا ہم ان لوگوں کے لیے ضرور بنا دیتے ان کے گھروں کی چھتوں کو چاندی کا اور سیڑھیوں کو بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں۔ اور ان کے گھروں کے

اَبْوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿٣٤﴾ وَ زُخْرُفًا ؕ وَ اِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

دروازوں کو بھی اور وہ تخت بھی جن پر وہ تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں۔ اور سونے کا بھی (بنا دیتے) اور یہ سب دنیا کی زندگی کا (تھوڑا سا) سامان ہے

ع ۹

وَ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٥﴾ وَ مَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا

اور آخرت آپ کے ربّ کے ہاں پرہیزگاروں کے لیے ہے۔ اور جو رحمٰن کے ذکر سے (غافل ہو کر) اندھا بن جائے ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾ وَ اِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾

تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔ اور یقیناً وہ (شیاطین) اُنھیں (ہدایت کے) راستہ سے روکتے رہتے ہیں اور وہ لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ

یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا (تو شیطان سے) کہے گا کہ کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا

فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾ وَ لَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ

پس (تُو) کیا ہی بُرا ساتھی ہے۔ اور جب تم (دنیا میں) ظلم کر چکے ہو (تو) آج تمھیں یہ بات ہرگز کوئی فائدہ نہیں پہنچائے گی

اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ

کہ بے شک تم عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہو۔ پھر کیا آپ بہروں کو سنائیں گے یا اندھوں کو راستہ دکھائیں گے

وَ مَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾

اور اُنھیں (راستہ دکھائیں گے) جو کھلی گمراہی میں ہیں۔ پھر اگر ہم آپ کو (دنیا سے) لے جائیں تو تب بھی ہم ان سے بدلہ لینے والے ہیں۔

اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾

یا ہم آپ کو وہ (عذاب) دکھا دیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے تو بے شک ہم ان پر قدرت رکھنے والے ہیں۔

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾

تو آپ اس (قرآن) کو مضبوطی سے تھامے رکھیں جو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) کی طرف وحی فرمایا گیا ہے بے شک آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) سیدھے راستہ پر ہیں۔

وَ اِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَ لِقَوْمِكَ ۚ وَ سَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾

اور یقیناً یہ (قرآن) آپ [...] کے لیے اور آپ کی قوم (اُمت) کے لیے ضرور (عظیم) نصیحت ہے اور عنقریب تم سب سے پوچھا جائے گا۔

وَ سْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَاۤ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾

اور آپ ہمارے رسولوں سے پوچھیے جنھیں ہم نے آپ سے پہلے بھیجا تھا کیا ہم نے رحمٰن کے سوا اور کوئی معبود بنائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے۔

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ

اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف تو (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا

اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَاۤ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾

بے شک میں تمام جہانوں کے ربّ کا بھیجا ہوا ہوں۔ پھر جب وہ ہماری نشانیوں کے ساتھ ان کے پاس آئے تو وہ لوگ اس وقت ان (نشانیوں) پر ہنسنے لگے۔

وَ مَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۫ وَ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور ہم جو نشانی اُنھیں دکھاتے تھے وہ پہلی سے بڑی ہوتی تھی اور ہم نے اُنھیں عذاب میں پکڑ لیا تاکہ وہ باز آجائیں۔

Web Version not for Sale PCTB Textbook

وَ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

اور وہ کہنے لگے اے جادوگر! تم اپنے ربّ سے ہمارے لیے دُعا کرو اس عہد کے مطابق جو اس نے تم سے کر رکھا ہے یقیناً ہم ضرور سیدھے راستے پر آجائیں گے۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَ نَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ

پھر جب ہم نے ان سے عذاب دور کر دیا تو وہ فوراً عہد توڑنے لگے۔ اور فرعون نے اپنی قوم میں پکار کر کہا اے میری قوم!

اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَ هٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا

کیا مصر کی حکومت میرے قبضہ میں نہیں ہے؟ اور یہ نہریں جو میرے (محل کے) نیچے بہ رہی ہیں؟ کیا تم دیکھتے نہیں؟ کیا (یہ حقیقت نہیں کہ) میں

خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ۬ وَّ لَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْ لَاۤ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ

اس شخص سے بہتر ہوں جو بڑا حقیر ہے اور بات بھی صاف نہیں کر سکتا۔ تو اس (موسیٰ) پر سونے کے کنگن کیوں نہیں اتارے جاتے؟

اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

یا اس کے ساتھ فرشتے جمع ہو کر (کیوں نہیں) آتے؟ تو اس (فرعون) نے اپنی قوم کو بے وقوف بنایا تو انھوں نے اس کی بات مان لی بے شک

فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّاۤ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾

وہ نافرمان لوگ تھے۔ تو جب انھوں نے (موسیٰ علیہ السلام کی شان میں توہین کر کے) ہمیں ناراض کر دیا تو ہم نے ان سب سے انتقام لیا پھر ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

ع ۵

فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّ مَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَ لَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا

پھر ہم نے انھیں گئے گزرے کر دیا اور بعد والوں کے لیے نمونہ (عبرت) بنا دیا۔ اور جب (عیسیٰ علیہ السلام) ابن مریم کی مثال بیان کی گئی

اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ قَالُوْۤا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ

تو اس وقت آپ کی قوم (خوشی سے) چلانے لگی۔ اور کہنے لگی ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰ؟) انھوں نے آپ (ﷺ) سے یہ مثال

اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ

صرف جھگڑنے کے لیے بیان کی ہے بلکہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔ وہ (عیسیٰ علیہ السلام) تو بس ہمارے ایک بندہ تھے جن پر ہم نے انعام فرمایا تھا

وَ جَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً

اور انھیں ہم نے (اپنی قدرت کی) ایک مثال بنایا تھا بنی اسرائیل کے لیے۔ اور اگر ہم چاہتے تو (تمھاری جگہ) تم میں سے فرشتے بنا دیتے

فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَ اِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا

جو (تمھارے بعد) زمین میں رہتے۔ اور یقیناً وہ (عیسیٰ علیہ السلام) قیامت کی ایک نشانی ہیں تو (لوگو!) تم اس میں شک نہ کرو

وَ اتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَ لَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ

اور میری پیروی کرتے رہو یہی سیدھا راستہ ہے۔ اور کہیں شیطان تمھیں (اس راستہ سے) روک نہ دے بے شک وہ تمھارا

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿٦٢﴾ وَ لَمَّا جَآءَ عِيۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ قَالَ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِالۡحِكۡمَةِ
کھلا دشمن ہے۔ اور جب عیسیٰ (علیہ السلام) نشانیوں کے ساتھ آئے (تو) انھوں نے فرمایا یقیناً میں تمھارے پاس حکمت (کی باتیں) لے کر آیا ہوں
وَ لِاُبَيِّنَ لَكُمۡ بَعۡضَ الَّذِىۡ تَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ‌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوۡنِ ﴿٦٣﴾
اور اس لیے (آیا ہوں) کہ میں تم پر وہ بعض باتیں واضح کر دوں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّىۡ وَ رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ‌ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿٦٤﴾ فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ
بے شک اللہ ہی میرا ربّ ہے اور تم سب کا بھی ربّ ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ پھر اُن میں سے کئی گروہوں نے
مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ‌ ۚ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ عَذَابِ يَوۡمٍ اَلِيۡمٍ ﴿٦٥﴾ هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ
(آپس میں) اختلاف کیا تو ظالموں کے لیے ہلاکت ہے دردناک دن کے عذاب سے۔ کیا یہ صرف قیامت کا انتظار کر رہے ہیں
اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿٦٦﴾ اَلۡاَخِلَّآءُ يَوۡمَئِذٍۢ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿٦٧﴾ ع ٦ / ١٢
کہ ان پر اچانک آجائے اور اُنھیں خبر ہی نہ ہو۔ سب گہرے دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے پرہیزگاروں کے۔
يٰعِبَادِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡكُمُ الۡيَوۡمَ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ‌ ﴿٦٨﴾ اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوۡا مُسۡلِمِيۡنَ‌ ﴿٦٩﴾
(کہا جائے گا) اے میرے بندو! آج تمھیں نہ کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہوگے۔ جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور وہ فرماں بردار تھے۔
اُدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ اَنۡتُمۡ وَ اَزۡوَاجُكُمۡ تُحۡبَرُوۡنَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَهَبٍ وَّ اَكۡوَابٍ‌ ۚ
(اُنھیں حکم ہوگا) تم اور تمھاری بیویاں جنّت میں داخل ہو جاؤ خوشی خوشی۔ ان پر سونے کی پلیٹوں اور پیالوں کا دور چلایا جائے گا
وَ فِيۡهَا مَا تَشۡتَهِيۡهِ الۡاَنۡفُسُ وَ تَلَذُّ الۡاَعۡيُنُ‌ ۚ وَ اَنۡتُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ‌ ﴿٧١﴾
اور وہاں وہ ہوگا جو ان کے جی چاہیں گے اور جس سے آنکھوں کو لذت ملے گی اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔
وَ تِلۡكَ الۡجَنَّةُ الَّتِىۡۤ اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٧٢﴾ لَكُمۡ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ كَثِيۡرَةٌ
اور یہ جنّت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ہو ان (نیک اعمال) کے بدلہ جو تم کرتے رہے۔ اس میں تمھارے لیے بہت سے میوے ہیں
مِّنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿٧٣﴾ اِنَّ الۡمُجۡرِمِيۡنَ فِىۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ‌ ﴿٧٤﴾ لَا يُفَتَّرُ عَنۡهُمۡ
جن میں سے تم کھاؤ گے۔ بے شک مُجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ وہ (عذاب) ان سے ہلکا نہیں کیا جائے گا
وَ هُمۡ فِيۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ‌ ﴿٧٥﴾ وَ مَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَ لٰكِنۡ كَانُوۡا هُمُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿٧٦﴾ وَ نَادَوۡا يٰمٰلِكُ
اور وہ اُس میں مایوس پڑے رہیں گے۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ (خود) ہی ظالم تھے۔ اور وہ (جہنم پر مقرر فرشتے کو) پکاریں گے اے مالک!
لِيَقۡضِ عَلَيۡنَا رَبُّكَ‌ ؕ قَالَ اِنَّكُمۡ مّٰكِثُوۡنَ ﴿٧٧﴾ لَقَدۡ جِئۡنٰكُمۡ بِالۡحَقِّ
تمھارا ربّ ہمیں موت دے دے وہ کہے گا تمھیں اسی حال میں رہنا ہے۔ یقیناً ہم تمھارے پاس حق لائے تھے

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝۷۸ اَمْ اَبْرَمُوْۤا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۝۷۹ اَمْ يَحْسَبُوْنَ

لیکن تم میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے تھے۔ کیا انھوں نے کوئی بات طے کر لی ہے؟ تو بے شک ہم بھی طے کرنے والے ہیں۔ کیا وہ خیال کرتے ہیں

اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَ رُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝۸۰

کہ ہم ان کی پوشیدہ باتیں اور سرگوشیاں نہیں سنتے ہیں؟ کیوں نہیں! اور ہمارے فرشتے ان کے پاس لکھتے رہتے ہیں۔

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖۗ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ۝۸۱ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

آپ فرما دیجیے کہ اگر بفرضِ محال اللہ کی کوئی اولاد ہوتی تو میں سب سے پہلا عابد ہوں (مجھے تو اس کا علم ضرور ہوتا) پاک ہے آسمانوں اور زمینوں کا ربّ

رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝۸۲ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَ يَلْعَبُوْا

(اور) عرش کا ربّ ان (باتوں) سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ تو ان کو چھوڑ دیجیے وہ بے کار باتوں میں اُلجھے رہیں اور کھیلیں کُودیں

حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝۸۳ وَ هُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ

یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن کو پا لیں جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ اور وہی (اللہ) آسمان میں معبود ہے

وَّ فِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝۸۴ وَ تَبٰرَكَ الَّذِيْ

اور زمین میں (بھی) معبود ہے اور وہی خوب حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔ اور بہت بابرکت ہے وہ (اللہ)

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۚ وَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ

جس کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے (سب کی) بادشاہت ہے اور اسی کے پاس قیامت کا علم ہے

وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۸۵ وَ لَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ

اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ اور وہ (معبود) سفارش کا اختیار نہیں رکھتے جنھیں وہ اس (اللہ) کے سوا پوجتے ہیں

اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۸۶ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ

مگر جنھوں نے حق کی گواہی دی اور وہ جانتے بھی تھے (وہ شفاعت کر سکتے ہیں)۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ اُنھیں کس نے پیدا کیا

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۸۷ لا وَ قِيْلِهٖ يٰرَبِّ

(تو) یقیناً وہ کہیں گے اللہ نے پھر یہ کہاں بھٹکے جا رہے ہیں؟ اور اس (رسول مکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کے اس قول کی قسم "اے میرے ربّ!"

اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝۸۸ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَ قُلْ سَلٰمٌ ؕ

بے شک یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔ تو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) ان سے مُنھ پھیر لیجیے اور کہہ دیجیے (بس اب ہمارا) سلام

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۸۹ ع

تو عنقریب وہ (انجام) جان لیں گے۔

وقف لازم

ع ۱۴

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

نوٹ:

سُوْرَۃُ الزُّخْرُفِ کا تعارف، وجہِ تسمیہ، پس منظر، مرکزی خیال، مضامین، علمی و عملی نکات، آیات 09 تا 14 کا بامحاورہ ترجمہ، منتخب ذخیرۂ الفاظ کے معنیٰ جماعت ہشتم کے امتحانات کا نصاب ہیں۔ ان کی روشنی میں کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ قرآنی الفاظ

لفظ	معنیٰ
عَلِيْمٌ	خوب جاننے والا
لَئِنْ	اگر
اَلْعَزِيْزُ	غالب
جَعَلَ	اس نے بنایا
سُبُلًا	راستے
مَآءً	پانی
كَذٰلِكَ	اسی طرح
اَلْفُلْكِ	کشتیاں
تَرْكَبُوْنَ	تم سواری کرتے ہو
سَخَّرَ	تابع کر دیا
مُقْرِنِيْنَ	قابو میں لانے والے
حَكِيْمٌ	بڑی حکمت والا
مَنْ خَلَقَ	کس نے پیدا فرمایا
اَلْعَلِيْمُ	علم والا
مَهْدًا	فرش
اَلسَّمَآءُ	آسمان
بَلْدَةً	شہر
اَلْاَزْوَاجُ	جوڑے
اَلْاَنْعَامُ	چوپائے
سُبْحٰنَ	پاک
لَنَا	ہمارے
اِنَّا	بے شک

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کریں۔

i زُخرف کا معنیٰ ہے:

(الف) سونا (ب) چاندی (ج) تانبا (د) سیسہ

ii اللہ تعالیٰ کی نظر میں یہ دنیا ہے:

(الف) بہت قیمتی (ب) بے حیثیت (ج) بڑا خزانہ (د) قیمتی سرمایہ

iii جاہلیت کے زمانے میں لوگ منحوس سمجھتے تھے:

(الف) بوڑھوں کو (ب) بچّوں کو (ج) جانوروں کو (د) عورتوں کو

iv سُوْرَۃُ الزُّخْرُفِ میں تفصیلی تذکرہ ہے:

(الف) نماز کا (ب) روزے کا (ج) حج کا (د) توحید و شرک کا

v رشتوں کی اصل بنیاد ہے:

(الف) خون کا رشتہ (ب) حسب ونسب (ج) قومی رشتہ (د) ایمان اور تقویٰ

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ الزُّخْرُفِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii سُوْرَۃُ الزُّخْرُفِ کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

iii سُوْرَۃُ الزُّخْرُفِ کے علمی و عملی نِکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

iv دنیا میں سفر کرتے ہوئے ہمیں کیا یاد رکھنا چاہیے؟

v قیامت کا یقینی علم کس کے پاس ہے؟

3 درج ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیں:

لَئِنۡ	اَلسَّمَآءِ	سُبۡحٰنَ	جَعَلَ	بَلۡدَةً	سَخَّرَ

4 درج ذیل آیات قرآنی کا با محاورہ ترجمہ لکھیں:

i اَلَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّ جَعَلَ لَکُمۡ فِیۡهَا سُبُلًا لَّعَلَّکُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۰﴾

ii سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا کُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِیۡنَ ﴿۱۳﴾

iii وَ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾

5 سُوۡرَةُ الزُّخۡرُفِ کے تعارف اور مضامین کو مدنظر رکھ کر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- سُوۡرَةُ الزُّخۡرُفِ کی آیت 13 اور 14 میں سفر کی دعا مذکور ہے۔ اس دعا کو ترجمہ کے ساتھ یاد کیجیے اور کوئی بھی سفر شروع کرتے ہوئے اس دعا کو پڑھیے۔
- قرآن مجید میں مال و دولت کمانے، جمع کرنے اور خرچ کرنے کے کیا آداب بیان ہوئے ہیں۔ اس بارے میں تحقیق کیجیے۔
- مال کب تک اللہ تعالیٰ کی نعمت ہوتا ہے اور کب آزمائش بن جاتا ہے؟ اس بارے میں تحقیق کیجیے۔
- بیٹیوں کی اچھی پرورش کی اہمیت پر ایک مضمون تحریر کیجیے، جس میں کوئی دو احادیث کا حوالہ بھی دیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- طلبہ کو سُوۡرَةُ الزُّخۡرُفِ کے تعارف، بنیادی مضامین اور اہم نکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات، سُوۡرَةُ الزُّخۡرُفِ کے منتخب الفاظ اور آیات 09 تا 14 کے بامحاورہ ترجمہ کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کیجیے۔